احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

منگل 28/ اکتوبر 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 28/ اکتوبر 2008ء 28 شوال 1429 ہجری 28/ اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 246

صف کی برکت

حضرت ابو جحیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس نے صف میں کوئی خالی جگہ دیکھ کر اس کو پُر کیا اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بڑھائے گا، اس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا اور اس سے مغفرت کا سلوک فرمائے گا۔

(مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 91)

بیت مبارک فرانس و بیت خدیجہ برلن کے افتتاح اور پارلیمنٹ ہاؤس برطانیہ میں خلافت جوبلی ریسپشن کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جماعت احمدیہ پر فضلوں کی بارش، ہمیشہ برسنے والی بارش ہے

شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے منادی بنیں اور ترقیات کی منازل طے کرتے چلے جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24/ اکتوبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24/ اکتوبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی ایسی بارش برسائی جو الٰہی وعدوں کے مطابق ہمیشہ برسنے والی بارش ہے۔ آج آپ کی وفات کے سو سال گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے ہر آن آپ کی جماعت کو نواز رہا ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ نوازتا رہے گا ہاں راستے کی روکیں آتی رہیں گی لیکن اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے دور بھی فرماتا رہے گا۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ اس سلسلے کو پوری ترقی دے گا کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے نظام خلافت آپ کی جماعت میں قائم فرمایا ہے تا کہ جو کام آپ کے سپرد کیا گیا تھا اس کی تکمیل خدا تعالیٰ فرمائے۔ شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے منادی بنیں اور ترقیات کی منازل طے کرتے چلے جائیں۔

حضور انور نے اپنے حالیہ دورہ یورپ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کو جو حقیقی دین حق کا پیغام پہنچانے کی توفیق دی اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ فرانس اور جرمنی میں بیوت الذکر کے افتتاح ہوئے، ہالینڈ کا جلسہ اور بیلجیئم میں انصار اللہ کا اجتماع تھا، ان سب میں شمولیت کی توفیق ملی۔ حضور انور نے فرانس میں ان میئر صاحب کا بھی ذکر فرمایا جنہوں نے شروع میں بیت الذکر کی تعمیر کی مخالفت کی مگر پھر جب خدا تعالیٰ نے ان کے دل کو بدلا تو انہی میئر صاحب نے نہ صرف بیت الذکر بنانے کی اجازت دی بلکہ جماعت کے بارے میں نیک تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ یہ جماعت ایک امن پسند اور بہت قابل احترام دین حق کو پیش کرتی ہے۔ محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں ان کا ماٹو ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے اس پروگرام کی کوریج کی اور دنیا کو بتایا کہ یہ لوگ بیت الذکر کے ذریعے احمدیت اور دین حق کی تعلیم اور اس کا پیغام دنیا تک پہنچا رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا گویا اس بیت الذکر نے دنیا کے کئی ممالک میں جماعت کا تعارف کروا دیا اور دعوت اللہ کے نئے راستے کھلے۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے یہ سب اس خدا کے کام ہیں جو وقت آنے پر اپنے قرب کے نظارے دکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ فرانس کے بعد ہالینڈ کا جلسہ تھا یہاں جوبلی جلسے کے حوالے سے بعض اخباری نمائندے بھی آئے ہوئے تھے جنہوں نے اس کی کوریج کی اور جماعت کا تعارف کافی اچھے طبقہ میں پھیل گیا۔ ہالینڈ کے بعد جرمنی کے لئے روانگی ہوئی۔ حضور انور نے برلن میں بیت خدیجہ کے افتتاح، علاقے میں اس کی مخالفت اور پھر بعد میں ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضل کے نزول کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت خدیجہ کے افتتاح کے موقع کو بھی دنیا بھر کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے کور کیا۔ برلن کے ایک مشہور اخبار نے اس موقع کی خبر شائع کی جس میں وزیر اعلیٰ برلن نے احمدیوں کو بیت الذکر کی مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ یہ بیت الذکر برداشت اور بردباری کی علامت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ برلن بیت الذکر کے افتتاح کے بعد ہم بیلجیئم آئے وہاں انصار اللہ کا اجتماع تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بھی ان کو کہنے کا کچھ موقع مل گیا اور وہاں سے پھر اسی دن شام کو ان کے اجتماع کے بعد ہماری یہاں لندن واپسی ہوئی۔ اس جلد واپسی کی وجہ یہ تھی کہ بیت الفضل کے علاقے کی ایم پی اے نے پارلیمنٹ ہاؤس میں خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک ریسپشن کا اہتمام کیا ہوا تھا جس میں کافی تعداد میں ایم پی ایز اور پارلیمنٹیرینز وغیرہ شامل ہوئے تھے۔ اس میں بھی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد، خلافت کا کیا کام ہے، دین حق کی امن پسند تعلیم اور آج کل دنیا میں کس طرح امن قائم ہوسکتا ہے اور بڑی طاقتوں کی کیا ذمہ واریاں ہیں اور آجکل کے اقتصادی بحران کے بارے میں قرآن کریم کی روشنی میں کچھ وقت ان کو کہنے کا موقع ملا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شرکاء نے اس کا اچھا اثر لیا اور اس کا اظہار بھی انہوں نے کیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلے کو تمام زمین پر پھیلائے گا اور ہر ایک قوم اس چشمے سے پانی پیئے گی اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی احمدی بنتے ہوئے مزید ترقیات دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

31/ اکتوبر کو خطبہ جمعہ شام 7 بجے نشر ہوگا

یورپ میں اوقات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے 31/ اکتوبر 2008ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 7 بجے نشر ہوگا۔ یہ وقت صرف 31/ اکتوبر کیلئے ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔ (ناظر اشاعت)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر اسلم یوسف صاحب ملتان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے میرے بیٹے مکرم اسفند یار یوسف صاحب نے A-Level میں 4 Straight A's حاصل کئے ہیں اور اپنے سکول بیکن ہاؤس ملتان میں فیصدی کی تناسب سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ساتھ ہی NUST میڈیکل اینٹری ٹیسٹ میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ موصوف مکرم محمد یوسف خان صاحب سابق ڈپٹی سیکرٹری آف اسلام آباد کا پوتا اور مکرم میجر احمد علی شیخ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ ان کی یہ کامیابی آنے والی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/7000 روپے
قربانی حصہ گائے -/3500 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

سڑکوں اور چوراہوں پر بے وجہ کھڑے مت ہوں۔

ارشادات حضرت مصلح موعود. خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 1947ء

انصار اور خدام اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق مہم چلائیں

داڑھی جسمانی صحت کے لئے بھی مفید ہے اور جماعتی تنظیم کے لئے بھی

اس معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے

میں دیکھتا ہوں کہ نوجوانوں کے چہروں سے داڑھیاں غائب ہوتی جارہی ہیں۔ وہ دن بدن ان کو چھوٹا کرتے جارہے ہیں۔ حالانکہ ہم نے خشخشی کی اجازت تو ان لوگوں کو دی تھی جو کہ استرا پھیرتے تھے۔ انہیں کہا گیا تھا کہ تم استرا نہ پھیرو اور چھوٹی چھوٹی خشخشی داڑھی ہی رکھ لو۔ لیکن یہ جواز جو کہ استرا نوجوانوں کے لئے تھا۔ اس پر دوسرے لوگوں نے بھی عمل کرنا شروع کردیا اور جن کی بڑی داڑھیاں تھیں۔ ان میں سے بھی بعض نے اس جواز سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خشخشی کرلیں۔ حالانکہ جواز تو کمزوروں کے لئے ہوتا ہے۔ ہمارا مطلب تو یہ تھا کہ جب استرا پھیرنے والے خشخشی داڑھیاں رکھ لیں گے۔ تو پھر ہم ان کو کہیں گے کہ اب اور زیادہ بڑھاؤ اور آہستہ آہستہ وہ بڑی داڑھی رکھنے کے عادی ہوجائیں گے۔ لیکن اس جواز کا الٹا مطلب لیتے ہوئے بعض لوگوں نے بجائے داڑھیاں بڑھانے کے خشخشی کرلیں۔ اگر ایک مریض کو ڈاکٹر شوربا پینے کے لئے کہے تو کیا تم نے کبھی دیکھا ہے کہ پولیس ڈنڈے لے کر تمام لوگوں کو شوربا پینے پر مجبور کرے کہ ڈاکٹر کا حکم ہے کہ شوربا پینا چاہئے۔ ڈاکٹر کا حکم تو مریض کے متعلق ہے نہ کہ دوسروں کے لئے۔ چونکہ جو لوگ داڑھی منڈوانے کے عادی ہوتے ہیں۔ وہ یکدم داڑھی نہیں رکھ سکتے۔ اس لئے ہم نے ان کو اجازت دے دی کہ اچھا تم خشخشی رکھ لو۔ اس سے ہمارا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا کہ جن کی داڑھیاں بڑی ہیں وہ بھی خشخشی کرلیں۔ اصل بات یہ ہے کہ گو داڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں۔ لیکن اغیار تمہاری داڑھیوں کو تمہارے سر کے بالوں کو اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ تم اپنے مذہب کے لئے کتنی غیرت اپنے دل میں رکھتے ہو اور تم (دینی) اشعار کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو۔ پہلے لوگوں نے چونکہ داڑھی کے معاملہ میں کمزوری دکھائی ہے۔ اس لئے فوجوں اور پولیس میں مسلمانوں کو داڑھی منڈوانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جب مسلمان یہ کہتے ہیں کہ آخر سکھ بھی تو داڑھیاں رکھتے ہیں۔ ان سے یہ مطالبہ کیوں نہیں کیا جاتا تو افسر جواب دیتے ہیں کہ وہ سارے کے سارے داڑھیاں رکھتے ہیں۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے مذہب میں داڑھی رکھنے کا حکم ہے۔ لیکن تمہارے اکثر مسلمان منڈواتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تمہارے ہاں کوئی حکم نہیں۔ تم اپنی مرضی سے رکھنا چاہتے ہو۔

ہمارے ایک واقف زندگی جو کہ اب تحریک جدید میں کام کررہے ہیں۔ وہ پہلے پولیس میں تھے۔ انہوں نے میرے اعلانات پر داڑھی رکھ لی۔ اس پر افسر نے انہیں تنگ کرنا شروع کردیا۔ آخر جب زیادہ تنگ کیا گیا تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ ایک فوجی احمدی کو داڑھی رکھنے پر افسر نے فوجی حوالات میں دے دیا۔ یہ واقعات ہر جگہ ہورہے ہیں۔ لیکن اگر سارے داڑھی رکھیں تو کوئی افسر بھی ان کو داڑھی منڈوانے پر مجبور نہیں کرسکتا۔

مسلمان سکھوں سے پچیس گنا زیادہ ہیں۔ لیکن گورنمنٹ مسلمانوں کو تو داڑھیاں منڈوانے پر مجبور کرتی ہے اور سکھوں کو داڑھیاں منڈوانے پر مجبور نہیں کرتی۔ کیونکہ وہ سکھوں سے ڈرتی ہے۔ گورنمنٹ جانتی ہے کہ اگر ان کو مجبور کیا گیا تو وہ نوکریاں چھوڑ کر گھر چلے جائیں گے اور سکھوں نے اس معاملہ میں چونکہ جرأت دکھائی ہے۔ اس لئے گورنمنٹ ان کو مجبور نہیں کرتی۔ اگر مسلمان بھی جرأت سے کام لیں۔ تو ان کا بھی رعب قائم ہوجائے (-) کم سے کم احمدیوں میں یہ احساس ہونا چاہئے کہ ہم داڑھیاں نہیں منڈوائیں گے۔ لیکن بجائے اس کے کہ ہمارے نوجوان یہ ثابت کرتے کہ ہم (دین) پر عمل کرنے سے نہیں ڈرتے۔ اب وہ یہ ثابت کررہے ہیں کہ ہم سے (دین) کے حکموں پر عمل نہیں ہوسکتا۔ ہمارے نوجوان اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اگر ہم نے داڑھیاں رکھیں تو لوگ ہم پر ہنسیں گے۔ لیکن تم نے کبھی سوچا ہے کہ تمہارے اس فعل سے کیا نتیجہ نکلتا ہے جب تم داڑھی منڈواتے ہو یا چھوٹی چھوٹی داڑھی رکھتے ہو تو تم اپنے منہ سے اقرار کرتے ہو کہ (دین) کے احکام پر عمل نہیں ہوسکتا۔ پھر تم یہ بتاؤ کہ تم دوسروں پر کیا اثر ڈال سکتے ہو اور تم انہیں کس طرح کہہ سکتے ہو کہ ہم (دین) کے حکموں پر عمل کرنے والے ہیں۔

پھر کتنے شرم کی بات ہے کہ ایک انگریز جو یہاں (احمدی) ہوا۔ اس نے تو (احمدی) ہونے کے بعد داڑھی رکھ لی۔ حالانکہ انگریزوں میں سب ہی داڑھی منڈواتے ہیں اس نے (احمدیت) قبول کرنے کے بعد اپنی قربانی کا ثبوت دیا کہ میں (دین) کے احکام پر عمل کرکے دکھا سکتا ہوں۔ اس کو اس کے ملک کے لوگوں نے حیرت کی نظر سے دیکھا اور ولایت کے اخباروں میں اس کے متعلق نوٹ بھی شائع ہوئے۔ بعض لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تم داڑھی رکھتے ہو لیکن لباس انگریزی پہنتے ہو۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ تو اس نے جواب دیا کہ کپڑوں کے متعلق (دین) نے مجھے کوئی خاص حکم نہیں دیا اور نہ (دین) مجھے ان کپڑوں کے پہننے سے منع کرتا ہے۔ لیکن (دین) مجھے داڑھی رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے میں نے داڑھی رکھی ہوئی ہے۔ جس طرح ایک انگریز کے داڑھی رکھنے پر انگلستان کے لوگوں نے تعجب کا اظہار کیا۔ اسی طرح ہندوستان کے لوگ تمہارے داڑھی نہ رکھنے پر تعجب کا اظہار کرتے ہیں۔ لوگوں کو تمہارے اندرونے کی صفائی کے متعلق کیا علم ہوسکتا ہے۔ ان کی نظر تو ظاہر پر ہی پڑتی ہے۔ اگر تم ظاہر کو درست نہیں کرتے۔ تو لوگ تمہارے دلوں کی صفائی کے کبھی قائل نہیں ہوسکتے اور پھر جب غیروں کے ہاتھ ایک چھوٹی سی بات بھی آجائے تو وہ اسے خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں کہ احمدی ایسے ہوتے ہیں۔

پس میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق خوب پراپیگنڈا کریں۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص داڑھی منڈواتا ہے وہ خشخشی داڑھی رکھے اور جو خشخشی رکھتا ہے۔ وہ ایک پانچ یا آدھا انچ بڑھائے اور پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے۔ (دین) کے تمام احکام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے اور ہر حکم میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے اور ہر حکم میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔ کوئی ایک حکم بھی بغیر مصلحت کے نہیں۔ داڑھی رکھنے میں کئی حکمتیں اور کئی مصالح ہیں۔ یہ جسمانی صحت کے لئے بھی مفید ہے اور جماعتی تنظیم کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے سکھوں کے کیس اور داڑھی پر سختی سے پابند ہونے کی وجہ سے کوئی شخص ان کے مذہب پر حملہ نہیں کرتا۔ کیونکہ لوگ سمجھتے ہیں کہ جو لوگ داڑھی اور کیس پر اس قدر سختی سے پابند ہیں اور اس معاملہ میں دخل اندازی کو پسند نہیں کرتے۔ اگر ان کی کسی مذہبی بات میں دخل اندازی کی تو وہ یقیناً کٹ مریں گے۔ اسی طرح اگر ہماری جماعت میں بھی (دینی) شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہوجائے اور وہ سختی سے اس پر پابند ہوجائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں میں رعب قائم ہو جائے گا اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ یہ لوگ اپنی بات کے پکے ہیں اور کسی کی رائے کی پرواہ نہیں کرتے۔ جب یہ لوگ داڑھی کے معاملہ میں اس قدر سختی سے پابند ہیں تو باقی (دینی) احکام کے وہ کیوں پابند نہ ہوں گے۔ اگر ہم نے ان کی کسی دین کی بات میں دخل اندازی کی تو یہ لوگ مرجائیں گے لیکن اپنی بات کو پورا کرکے چھوڑیں گے اس کے مقابل میں اگر لوگ یہ دیکھیں کہ تم لوگوں کی باتوں سے ڈر کر اور لوگوں کی ہنسی سے ڈر کر داڑھی منڈا لیتے ہو یا چھوٹی کرلیتے ہو۔ تو وہ خیال کریں گے کہ جو لوگ دنیا کی باتوں سے ڈر جاتے ہیں وہ گورنمنٹ کے قانون اور پولیس کے ڈنڈے سے کیوں مرعوب نہ ہوں گے۔

پس تمہارا داڑھیوں کے معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے۔

(الفضل 21 فروری 1947ء)

داڑھی رکھنا سنت نبویؐ ہے

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی بہت خوبصورت اور گھنی تھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھریلو خادم تھے نے دس سال تک آپ کی خدمت کی اور بہت قریب سے آپ کو دیکھا روایت کرتے ہیں کہ آپ کے سر اور داڑھی میں بیس سے زیادہ سفید بال نہ تھے۔

(بخاری کتاب اللباس باب الجعد)

آپؐ نے بعض دفعہ خضاب کا بھی استعمال کیا۔ آپؐ سر کے بالوں کو اور داڑھی کو خوشبو بھی لگایا کرتے تھے۔ وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپؐ کے صحابہؓ نے بھی داڑھیاں رکھی ہوئی تھیں۔ حضرت ابن عمرؓ کے بارے میں روایت آتی ہے کہ داڑھی کو مٹھی سے پکڑ کر باقی زائد بال کاٹ دیا کرتے تھے۔ (بخاری ایضاً)

داڑھی رکھنے کا حکم

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف موقعوں پر مختلف الفاظ کے ساتھ داڑھی رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ مثلاً فرمایا۔

وفرواللحی (بخاری کتاب اللباس)

یعنی داڑھی بڑھاؤ۔ بعض روایات میں یہ وضاحت فرمائی کہ داڑھی مونچھوں سے بڑی ہونی چاہئے۔

ان کے معنی معمولی فرق کے ساتھ قریباً ایک جیسے ہیں کہ مونچھوں کے مقابل پر اپنی داڑھی کو بڑھاؤ۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے ذکر، عبادات اور مخلوق کے حق کی ادائیگی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ رمضان میں جو نیکیوں کی توفیق ملی ہے یہ نیکیاں اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصّہ بن جائیں

اگر تم جانتے کہ کتنی برکتیں تم جمعہ سے سمیٹ رہے ہو تو رمضان کے آخری جمعہ یا رمضان کے جمعہ پر ہی بس نہ کرتے بلکہ جمعہ کے بعد جمعہ کا انتظار رہتا

ذکر الٰہی اس طرح ہونا چاہئے کہ ہر وقت خدا یاد رہے

اس دعا کو ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ان دنوں کی برکات ہمارے لئے اللہ تعالیٰ اتنا لمبا کردے کہ اگلے رمضان تک ہم ان سے فیض پاتے چلے جائیں اور پھر آئندہ آنے والے رمضان میں اور ترقی کی منازل طے کریں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26/ستمبر 2008ء بمطابق 26/تبوک 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن ایک حصّہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تُو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

جیسا کہ ہم نے قرآن کریم کے ان الفاظ میں سنا جو کہ سورۃ جمعہ کی آخری آیات ہیں جن کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جمعہ کی کس قدر اہمیت ہے کہ اس کے بارے میں علیحدہ احکامات ہیں۔ باوجود اس کے کہ عبادات اور نمازوں کی ادائیگی، اُن کے وقت پر ادا کرنے، باقاعدہ ادا کرنے، (۔) میں جا کر ادا کرنے، ان کی ادائیگی سے پہلے ظاہری طور پر وضو کر کے پاک صاف ہونے وغیرہ کے تفصیلی احکامات قرآن کریم میں موجود ہیں لیکن جمعہ جو ایک عبادت اور نماز ہی ہے اس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے علیحدہ حکم اتارا ہے۔ پس جمعہ کی نماز کی ایک خاص اہمیت ہے جس کی مزید وضاحت ہمیں احادیث سے بھی ملتی ہے اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات سے بھی واضح ہوتی ہے۔

رمضان کے پہلے جمعہ میں جب مَیں نے رمضان میں دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی تو ضمناً جمعہ کے دوران اور جمعہ کے دن دعاؤں کی قبولیت کی خاص گھڑی یا عرصہ کا ذکر کیا تھا جس کا احادیث میں ذکر آتا ہے۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ اس اہمیت کے پیش نظر جمعہ کی جو اہمیت ہے، اکثر نے اس رمضان کے گزشتہ جمعوں میں خاص طور پر فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہو گی کہ جمعہ اور روزے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کے قرب اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔

آج ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کے آخری عشرے کا پانچواں دن گزار رہے ہیں اور اس رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے،..................ہم پر یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اصل حکم کو سمجھتے ہوئے ہر جمعہ کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہیں، چاہے وہ رمضان کا جمعہ ہے یا اس کے علاوہ۔ لیکن اگر رمضان کے جمعوں کی ہمارے نزدیک کوئی اہمیت ہے تو اس لئے کہ جیسا کہ مَیں نے ابھی کہا کہ ایک طرف تو ہمیں یہ خوشخبری مل رہی ہے کہ جمعہ کے دن ایک وقت ایسا آتا ہے جب خدا تعالیٰ بندے کی دعائیں سنتا اور قبول کرتا ہے اور رمضان کے روزوں کی وجہ سے یہ خوشخبری مل رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے قریب ہو کر اس کی دعائیں سنتا ہے اور رمضان میں تہجد اور نوافل کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی گئی ہے اور ہر شخص عموماً توجہ دیتا ہے۔ پس رمضان کے جمعوں کی یہ اہمیت ہو گئی کہ اس میں دن کو بھی خدا تعالیٰ خاص فضل فرماتے ہوئے بندے کی دعائیں سن رہا ہے اور رات کو بھی خاص فضل فرماتے ہوئے اپنے بندے کی دعائیں سن رہا ہے۔ پس ان دنوں اور راتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے لئے اللہ تعالیٰ کی دائمی رحمت مانگنے، ہمیشہ اس کی مغفرت کی چادر میں ڈھکے رہنے، ہمیشہ اس دنیا کی جہنم سے بھی اور اگلے جہان کی جہنم سے بھی بچے رہنے کی دعا مانگنی چاہئے تا کہ صرف رمضان اور رمضان کے جمعے یا صرف آخری جمعہ ہمیں عبادتوں میں توجہ دلانے والا نہ ہو بلکہ سال کا ہر جمعہ اور ہر دن ہمیں خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی طرف توجہ دلانے والا ہو۔ پس ہر احمدی کو اس بات کو پلّے باندھنے کی ضرورت ہے اور باندھنی چاہئے کہ صرف رمضان کا جمعہ نہیں یا آخری جمعہ نہیں جس کے لئے بعض لوگوں میں اہتمام کیا جاتا ہے کہ جس طرح بھی ہو ضرور (۔) جانا ہے یا بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ عید ضرور عیدگاہ یا (۔) میں جا کر پڑھنی ہے۔ جبکہ عید کی اہمیت کے بارے میں قرآن کریم میں براہ راست کوئی حکم نہیں ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ عید کی اتنی اہمیت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اس میں شامل ہونے کی خاص تاکید فرمائی ہے اور ان عورتوں کو بھی عید پر جانے کا حکم ہے جنہوں نے نماز نہیں پڑھنی لیکن جمعہ کے بارے میں کوئی ایسا حکم نہیں ہے کہ ضرور شامل ہونا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس بات کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے کہ عید پر جانے کا حکم صرف اس لئے نہیں کہ سال کے بعد دو رکعت پڑھ لینے سے یا چند منٹ کا خطبہ سن لینے سے گناہ بخشے جائیں گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور جو عبادت اور قربانی کی توفیق ملی یا جس کی خواہش تھی لیکن مجبوری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہی اس پر مکمل عمل نہ ہو سکا۔ لیکن کیونکہ اب اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اس کے شکرانے کی عبادت میں شامل ہو تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہو سکیں، اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے والے ہوں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ توفیق دے کہ عبادت کا ہر فرض پورا کرنے والے

بن سکیں اور نوافل کی توفیق پا سکیں تو تب ہی ہر عید میں شامل ہونے کا فائدہ ہے اور یہی ایک مومن کی شان ہے کہ ایسی عید منانے کی کوشش کرے۔ بہرحال اس وقت مَیں جمعہ کی اہمیت کا ذکر کر رہا تھا۔

حدیث میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد جلد 2 کتاب الصلاۃ باب فی الجمعۃ وفضلھا حدیث نمبر 2999)

پھر ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ سب سے پہلے آنے والے کو پہلا لکھتے ہیں اور پہلے آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اونٹ کی قربانی کرے پھر بعد میں آنے والا اس کی طرح ہے جو گائے کی قربانی کرے پھر مینڈھا یعنی دنبہ کی قربانی، پھر مرغی اور پھر انڈے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر جب امام منبر پر آجاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر بند کر لیتے ہیں اور ذکر کو سننا شروع کر دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعۃ باب الاستماع الی الخطبۃ)

پھر ایک روایت ہے، جس کا کچھ حصہ مَیں بیان کرتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا مَیں تمہیں دنوں میں سب سے افضل دن کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر آپؐ نے فرمایا وہ جمعہ کا دن ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ مہینوں میں سے سب سے افضل مہینے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ فرمایا وہ رمضان کا مہینہ ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا راتوں میں سے سب سے افضل رات کے بارے میں نہ بتاؤں؟ فرمایا وہ لیلۃ القدر ہے۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد جلد 2 کتاب الصلاۃ باب فی الجمعۃ وفضلھا حدیث نمبر 3005)

پھر ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابولبابہؓ بن منذر سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کا دن، دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس دن کی پانچ خصوصیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن حضرت آدمؑ کو پیدا کیا۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو زمین پر اتارا۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو وفات دی۔ اور اس دن ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ اس میں بندہ حرام چیز کے علاوہ جو بھی اللہ سے مانگے تو وہ اسے عطا کرتا ہے۔ اور اسی دن قیامت برپا ہوگی۔ مقرب فرشتے آسمان اور زمین اور ہوائیں اور پہاڑ اور سمندر، اس دن سے خوف کھاتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ وسنۃ۔ باب فی فضل الجمعۃ)

اب یہ تمام حدیثیں جمعہ کی اہمیت واضح کر رہی ہیں۔ اس طرف توجہ دلا رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ (۔) یہ اس دن کی خاص برکات کی وجہ سے ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ تمہاری تجارتیں، تمہارے کاروبار، تمہارے لئے بہتر ہیں۔ نہیں، بلکہ اصل خیر تمہارے لئے جمعہ کے دن کی عبادت میں ہے۔

اب یہ جو حدیث میں آیا کہ نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے تو پہلی نیکی تو اُس اطاعت میں ہے جو ایک مومن اللہ تعالیٰ کے حکم پر کرتے ہوئے اپنے تمام دنیاوی دھندے چھوڑ کر، تجارتیں چھوڑ کر خاص طور پر (۔) میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے آتا ہے۔ اور جمعہ کی نماز بھی وہ نماز ہے جو عموماً ظہر کی نماز سے لمبی ہوتی ہے اور پھر خطبہ بھی دیا جاتا ہے۔ کاروبار میں مصروف انسان بظاہر یہ خیال کرتا ہے کہ اتنا لمبا عرصہ کاروبار سے باہر رہنے کی وجہ سے میرا نقصان ہوگا۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری اطاعت کی وجہ سے تمہارا نقصان نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔) (النور: 53) یعنی جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کا تقویٰ اختیار کریں وہ بامراد ہو جاتے ہیں۔ پس اللہ فرماتا ہے کہ عام حالات میں بھی اطاعت کرنے والے بامراد ہوتے ہیں۔ تو جمعہ کے دن تو یہ اطاعت اتنی زیادہ برکات لانے والی ہے کہ اس کا حساب شمار ہی نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ کے ذکر کے لئے وہی آئے گا جو اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت دل میں رکھتا ہوگا، تقویٰ پر قدم مارنے والا ہوگا اور ایسا انسان جو اس معیار پر قائم ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے کاروبار چھوڑ کر آئے وہ بھلا اپنی مرادوں کو حاصل کئے بغیر کس طرح لوٹایا جا سکتا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایسا خدا کا خوف رکھنے والا جب خدا کے حضور عبادت کے لئے حاضر ہوتا ہے تو کئی گنا اجر پاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ (۔) ہر اس انسان کو جو اللہ تعالیٰ کو تمام قدرتوں اور طاقتوں کا مالک سمجھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو ربّ العالمین سمجھتا ہے، تسلی دلانے والا ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں علم ہی نہیں کہ تم کتنی برکتیں نماز پر آ کر سمیٹتے ہو۔ اگر تم جانتے ہو کہ کتنی برکتیں تم جمعہ سے سمیٹ رہے ہو تو رمضان کے آخری جمعہ یا رمضان کے جمعہ پر ہی بس نہ کرتے بلکہ جمعہ کے بعد جمعہ کا انتظار رہتا۔ اور پھر (۔) میں آنے کے لئے جلدی کرتے تا کہ اونٹ کی قربانی کا ثواب لو، یا گائے کی قربانی کا ثواب لو، یا یہ کوشش تو کرتے کہ کچھ نہ کچھ ثواب فرشتوں کا رجسٹر بند ہونے سے پہلے فرشتوں کے رجسٹر میں لکھا جائے۔ اُس گھڑی اور لمحے کی تلاش میں دعاؤں میں مشغول رہتے۔ ذکر الٰہی اور جمعہ کی نماز کے مقابلہ پر ہر دنیاوی چیز کو ثانوی حیثیت دیتے۔ ہم احمدیوں کے دلوں میں اس دن کی خاص اہمیت ہونی چاہئے۔ کیونکہ اس زمانے میں آخرین کو پہلوں سے ملانے میں اس دن کی بھی بہت اہمیت ہے جبکہ دنیاداری انتہا تک پہنچی ہوئی ہے اور شیطان ہمیں ہر اس نیک کام سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہو، اس کی رضا کے حصول کا حامل بنانے والا ہو۔

حضرت مسیح موعود (۔) جہاں اپنی بعثت کا اس دن اور اس زمانے سے تعلق جوڑتے ہوئے وضاحت فرماتے ہیں، ذکر فرماتے ہیں اور اپنے نہ ماننے والوں کو تنبیہ فرمائی ہے وہاں اپنے ماننے والوں کو بھی بڑے درد سے نصیحت فرمائی ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’مَیں سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو کچھ تم نے پانا تھا پا چکے۔ یہ سچ ہے کہ تم منکروں کی نسبت قریب تر بسعادت ہو۔ جنہوں نے اپنے شدید انکار اور توہین سے خدا کو ناراض کیا اور یہ بھی سچ ہے کہ تم نے حسن ظن سے کام لے کر خدا تعالیٰ کے غضب سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کی۔ لیکن سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمے کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے‘‘۔ یہ فقرہ بڑے غور کے قابل ہے اور ہم سب کو بڑا فکر دلانے والا ہے۔ فرمایا ’’پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدُوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمے سے پیئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔ اس چشمے سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے؟ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کئے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے اور دوسرا مخلوق کا‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم۔ صفحہ 134-135۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

بڑے واضح طور پر آپ نے فرمایا کہ یہ ٹھیک ہے تم نے حسن ظن کر کے مجھے مان لیا۔ زمانہ کے امام کو مان لیا۔ اس اہمیت کو تسلیم کر لیا کہ آخری زمانے میں امام نے آنا تھا جنہوں نے پچھلوں کو پہلوں سے ملانا تھا۔ اس زمانہ عبادتوں کی بھی بڑی اہمیت تھی۔ لیکن فرمایا کہ صرف یہ سمجھ لینا کافی نہیں ہے۔ ابھی بھی کئی ایسے ہیں جنہوں نے اپنے اندر پوری تبدیلیاں پیدا نہیں کیں۔ بہت ساروں کے لئے خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی میں بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود اس زمانہ میں اپنے ساتھیوں کے بارے میں، ان لوگوں کے بارے میں فرما رہے ہیں جو براہ راست آپ کی صحبت سے فیض پانے والے تھے تو ہمیں کس قدر اپنے جائزے

لیتے ہوئے اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ یہ جمعہ جو ایک عظیم جمعہ ہے جو حضرت مسیح موعود کو مان کر ہمیں نصیب ہوا ہے، اس کا حق ادا کرنے کے لئے کوشش اور سعی کریں۔ صرف سال کے رمضان میں ہی توجہ نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر عبادات اور مخلوق کے حق کی ادائیگی کیلئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ رمضان میں جو نیکیوں کی توفیق ملی ہے، یہ نیکیاں اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن جائیں۔ جب جھگڑوں اور لغویات سے ہم جو ان دنوں میں اِنِّی صَائِمٌ کہہ کر بچتے رہے تو اب رمضان کے بعد بھی بچتے رہیں۔ نمازوں میں جو باقاعدگی ہم نے حاصل کی اسے مستقل اپنی زندگی کا حصہ بنالیں۔ جیسا کہ حدیث میں جو مَیں نے ابھی سنائی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ بہترین دن جمعہ کا دن ہے اور بہترین مہینہ رمضان کا مہینہ ہے اور بہترین رات ''لیلۃ القدر'' کی رات ہے۔ آج اسی دن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمیں اپنی دعاؤں میں اس دعا کو ضرور شامل کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے آئندہ آنے والے جمعوں کی برکات سے بھی ہمیں فیض پانے کی توفیق عطا فرمائے۔ پھر بہترین مہینے سے بھی ہم گزر رہے ہیں جس کے آخری چند دن رہ گئے ہیں۔ ان دنوں میں بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ان دنوں کی برکات ہمارے لئے اللہ تعالیٰ اتنا لمبا کردے کہ اگلے رمضان تک ہم ان سے فیض پاتے چلے جائیں اور پھر آئندہ آنے والے رمضان میں اور ترقی کی منازل طے کریں۔ اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو مزید حاصل کرنے والے ہوں اور پھر یہ نیکیوں کے حصول کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ ہمارے ساتھ، تاحیات ہمارے ساتھ چلتا چلا جائے بلکہ مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ہمیں لپیٹے رکھے۔

پھر بہترین رات کا ذکر ہے جو لیلۃ القدر ہے۔ اس کے بارہ میں روایات میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ آخری عشرہ میں تلاش کرو اور بعض جگہ ہے کہ آخری سات دنوں میں تلاش کرو۔

(بخاری۔ کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر۔ حدیث نمبر 2017)

پس ہم اس لحاظ سے بھی آخری ہفتہ سے گزر رہے ہیں۔ پھر روایات سے طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بھی پتہ چلتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی دعاؤں کی طرف توجہ ہونی چاہئے کیونکہ یہ قبولیت دعا کی رات ہے۔

مختصراً یہاں لیلۃ القدر کی وضاحت حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں کر دیتا ہوں۔ قرآن کریم میں سورۃ القدر جس میں لیلۃ القدر کا ذکر ملتا ہے، حضرت مسیح موعود اس کے ذکر میں فرماتے ہیں کہ ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں۔ لیکن ایک معنے اس کے اور ہیں اور وہ یہ ہیں کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ ایک مستعد مصلح کی خواہاں تھی۔ چنانچہ پھر آپ نے اس کی وضاحت فرمائی کہ آنحضرت ﷺ کا آنا اور قرآن کا نازل ہونا اس زمانہ کی ضرورت تھی جو تا قیامت رہنے والا زمانہ ہے اور (۔) (القدر: 2) کی آیت اس کی دلیل ہے کہ حقیقی ضرورت تھی۔ یہ ایک علیحدہ مضمون ہے۔ اس وقت تو حضرت مسیح موعود کے الفاظ کے پہلے حصے کے حوالے سے مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جب دعا اور استغفار قبول کرنے کے لئے ہاتھ پھیلا رہا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تو ہمیں ہمیشہ ایسی راتوں کی تلاش میں رہنا چاہئے جب ہم اس سے فیض پانے والے ہوں اور حقیقت یہی ہے کہ جمعہ کا دن یا رمضان کا مہینہ یا لیلۃ القدر اُس وقت ہمارے لئے فائدہ مند ہوں گے جب ہم وہ انقلاب اپنی زندگیوں میں پیدا کریں گے جو ہمیں اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والا بنائے، ہماری عبادتیں اور نمازیں دائمی ہو جائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر صرف جمعہ کے وقت یا جمعہ کے دن ہی نہیں رہے گا بلکہ ہم ہمیشہ اپنی زبانوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے تر رکھنے والے ہوں گے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ جب جمعہ پڑھ لو، اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو جاؤ تو یاد رکھو کہ پھر یہ نہ سمجھنا کہ اب اگلے جمعہ تک دنیاوی دھندوں میں پڑے رہو۔ نہیں، بلکہ اپنے کاموں کے دوران بھی، اپنی تجارتوں کے دوران بھی، اپنی مصروفیات کے دوران بھی خدا تعالیٰ کی یاد تمہیں آتی رہنی چاہئے۔ اس کا ذکر تمہاری زبانوں پر رہنا چاہئے۔ دن کی پانچ وقت کی نمازیں تمہارے سامنے رہنی چاہئے۔ فرمایا (۔) جب تم نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد اپنے کاموں میں مصروف ہو جاؤ تو اللہ کا فضل تلاش کرو۔ یعنی یہ دنیاوی کام بھی جائز کام ہونے چاہئیں۔ کسی ناجائز کام کو اللہ تعالیٰ کے فضل پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔ ان نمازیوں اور حاجیوں کی طرح نہ بنو جو اپنی ظاہری عبادتوں کے بعد پھر اپنی تجارتوں میں دھوکہ کرتے ہیں۔ پس اپنے ذہنوں کو پاک رکھنے کے لئے ذکر الٰہی ضروری ہے۔ صرف ظاہری تسبیح پھیرنا ذکر الٰہی پر دلالت نہیں کرتا بلکہ دل دماغ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں، فضلوں کی سمت کو سامنے رکھے اس طرح اللہ کو یاد کرے کہ تقویٰ پیدا ہو اور اللہ فرماتا ہے تمہاری اصل فلاح اور کامیابی اسی میں ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر کس طرح کرنا چاہئے؟ اس بارہ میں بھی قرآن کریم میں کئی جگہ مختلف حوالوں سے بیان کیا گیا ہے مثلاً سورۃ آل عمران میں تخلیق کے بارے میں، کائنات کے بارے میں، زمین و آسمان کے بارے میں ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (آل عمران: 191) وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں اور بے ساختہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ تو نے کسی چیز کو بھی بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

پس ذکر الٰہی اس طرح ہونا چاہئے کہ ہر وقت خدا یاد رہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش کی طرف توجہ دلا کر پھر یہ جو فرمایا کہ اس پیدائش پر غور کرنے والے کہتے ہیں کہ (۔) تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ یہ اس لئے ہے کہ جو کچھ زمین و آسمان میں پیدا کیا گیا ہے وہ سب اللہ کی مخلوق ہے۔ ہماری زندگی کے تمام انحصار اور ذرائع اصل میں اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں اور جو کچھ زمین و آسمان میں اور اس کے درمیان ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔ پس جب ہر چیز ہی خدا کی ہے اور خدا کے فضل سے ملتی ہے اور ملنی ہے تو خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اور کسی طرف انسان کس طرح جا سکتا ہے۔ اسے شریک بنائیں گے تو اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا۔ اللہ کے مقابلے میں اگر تجارتوں کو شریک بناؤ گے تو معاف نہیں ہوگے۔ فرمایا یہ چیزیں پھر آگ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ اس لئے انسان دعا کرتا ہے کہ اے اللہ ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ ہر لمحہ ہر آن اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہمیں ہر قسم کے فضلوں سے نوازنے والا ہے۔ اس لئے انسان کو کوشش کرنی چاہئے کہ کبھی ایسا موقع اس کی زندگی میں نہ آئے۔ اور یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! کبھی ہماری زندگی میں ایسا موقع نہ آئے کہ تیرے مقابل پر ہم کوئی چیز لائیں۔ یہ دعا ہمیشہ کرنی چاہئے کہ اے اللہ! ہم ہمیشہ تیرے عبادت گزار اور ذکر کرنے والے رہیں تا کہ دین و دنیا میں بھی ذلیل و رسوا نہ ہوں اور آخرت کے عذاب سے بھی بچے رہیں۔ پس جب اللہ تعالیٰ ہمیں فرماتا ہے کہ نماز جمعہ کے بعد اس کے فضلوں کو تلاش کرو اور ذکر الٰہی کرتے رہو تو یہ یاد دہانی ہے کہ تمہارے تمام نفع ونقصان میرے ہاتھ میں ہیں۔ پس یہ تمہاری خوش قسمتی ہے کہ میرے سے تعلق جوڑ کر تم روحانی فائدہ بھی اٹھا رہے ہو اور دنیاوی فائدہ بھی اٹھا رہے ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دوسرا پہلو یہ بیان کیا ہے کہ اولوالالباب اور عقلِ سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جلشانہ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں۔ یہ گمان نہ کرنا چاہئے کہ عقل و دانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ نہیں، بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو۔ فرمایا کہ حقیقی دانش کبھی نصیب نہیں ہو سکتی جب تک تقویٰ نہ ہو۔

پس یہ بات بھی اگر کسی کے ذہن میں ہے کہ ہم اپنی تجارتوں اور کاروباروں کو اپنی عقلوں سے

چلا رہے ہیں تو یہ غلط ہے۔ ٹھیک ہے ایک انسان محنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا قانون قدرت کے تحت پھل دیتا ہے۔ ایک دنیا دار جو خدا کو نہیں مانتا یا اس کا خدا سے تعلق نہیں وہ تو اپنی تجارتوں سے، اس دنیا داری سے عارضی فائدہ اٹھا رہا ہے۔ لیکن ایک احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب زمانہ کے امام کو ہم نے ماناہے تو پھر ہمارے ہر کام میں برکت تبھی پڑے گی، ترقی بھی تبھی ملے گی جب خدا تعالیٰ کا ذکر بھی رہے اور اُن شرائط کی پابندی بھی رہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمائی ہیں اور تقویٰ بھی رہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کو ماننے کے بعد پھر دو عملی نہیں ہو سکتی۔ ہمیں اُس اُسوہ کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو صحابہ نے قائم فرمایا تھا۔ اگر کاروبار کیا بھی تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کو نہیں بھولے۔ آنحضرت ﷺ کے کئی صحابہ تھے جنہوں نے چند سکّوں سے کاروبار شروع کیا اور کروڑوں میں لے گئے۔ اس لئے کہ ایمانداری، فراست اور اللہ تعالیٰ کا فضل اُن کو اس مقام پر لے گیا۔ ان کی ایمانداری تھی، فراست تھی، اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال رہا اور وہ اس مقام پر پہنچے۔ پس ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اپنی عبادتوں کے معیار اونچے سے اونچے کرنے کی کوشش کرنی ہے تا کہ ہمیشہ فلاح پانے والے رہیں۔ اس زمانہ کے دل بہلاوے اور تجارتیں کیونکہ ہماری زندگیوں پہ زیادہ اثر انداز ہونی تھیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلائی ہے کہ خَیْرُ الرّٰزِقِیْن خدا کی ذات ہے۔ ہر خیر اس کی طرف سے ملتی ہے۔ کاروباری فائدے اور اس بارہ میں وقت پر اور صحیح فیصلے کی توفیق بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے۔ کئی لوگوں کے بڑے بڑے کاروبار ہیں۔ صحیح فیصلے نہ ہونے کی وجہ سے یا اور وجوہات کی وجہ سے دیوالیہ ہو جاتے ہیں۔ آج کل جو دنیا کی معاشی حالت ہے اس میں بھی دیکھ لیں بڑے بڑے بینک بھی دیوالیہ ہو رہے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور ذکر کے مقابلے میں ہر دوسری چیز کو ہیچ سمجھو۔ اللہ کا فضل ہو تو سب کچھ ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق دے کہ ہم تقویٰ پر چلتے ہوئے نہ صرف اس جمعہ کو بلکہ ہر جمعہ کو اہتمام کے ساتھ ادا کرنے والے بنیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے تساہل کرتے ہوئے تین جمعے لگاتار چھوڑے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(ابوداؤد۔ کتاب الصلوٰۃ۔ باب التشدید فی ترک الجمعۃ۔ حدیث نمبر 1052)

اللہ تعالیٰ ہمیں شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھتے ہوئے ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے اور کبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے دور ہٹنے والے نہ ہوں۔ آمین۔

مکرم ظفر احمد ظفر صاحب

خلافت احمدیہ سے معصوم محبت

جماعت احمدیہ 2008ء کو صد سالہ خلافت جوبلی کے سال کے طور پر منا رہی ہے۔ دوران سال جماعت احمدیہ کے افراد کے ایمان واخلاص و وفا میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر طرف روحانیت کا انتشار ہے اور اسی طرح خلافت کے ساتھ افراد جماعت کی وابستگی اور محبت میں بھی غیر معمولی ترقی نظر آتی ہے۔ اس سلسلہ میں خاکسار اپنے خاندان کے بچوں کے چند واقعات تحریر کر کے احباب جماعت تک پہنچانے کا جوش دل میں پاتا ہے۔

خاکسار کا بیٹا راشد احمد عمر 11 سال وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ امسال گرمیوں کی چھٹیوں میں وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ بیت نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں واقفین نو بچوں کی عصر کے بعد انگلش کلاس حسب سابق منعقد کی گئی۔ خاکسار نے اپنے بیٹے کو جس نے پانچویں کلاس کا امتحان دے رکھا تھا اس کلاس میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی۔ بچہ دو تین دن تک اس کلاس میں شامل ہوا لیکن اس کے بعد کلاس میں شامل ہونے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ اس کلاس میں شمولیت کرنا وقت کا ضیاع ہے کیونکہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ کلاس ٹیچر کیا پڑھاتے ہیں۔ میں نے بچے کو ہر طرح سے سمجھانے کی کوشش کی لیکن باوجود اطاعت گزار ہونے کے بچہ کلاس میں شمولیت کے لئے آمادہ نہ ہوا اور رونا شروع کر دیا کہ میں نے اس کلاس میں شامل نہیں ہونا۔ رات کا وقت تھا بچہ اسی طرح روتے روتے سو گیا۔

اگلے دن صبح پھر بچے کا یہی کہنا تھا کہ اس کلاس میں شمولیت کا کوئی فائدہ نہیں آخر بچے کی والدہ نے بچے کو بتایا کہ واقفین نو کی یہ کلاسیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لگائی جاتی ہیں اور اگر آپ سمجھ نہ آنے کے باوجود بھی اس کلاس میں شامل ہو گئے تو حضور کی اطاعت تو کرو گے اور اگر آپ اس کلاس میں شمولیت سے انکار کرتے ہو تو گویا یہ حضور کی نافرمانی ہے۔ جب بچے کی والدہ نے بچے کو اس طرح سمجھایا تو بچے کی کایا پلٹ گئی۔ بچہ فوری طور پر کلاس پر جانے کے لئے آمادہ ہو گیا اور عصر کے بعد کلاس میں شامل ہونے کے لئے خوشی خوشی چلا گیا۔

خاکسار بھی اسی دن بچہ کی سمجھ نہ آنے کی وجہ سے معلوم کرنے کے لئے منتظمین کلاس کو ملنے کے لئے بیت نصرت گیا تو پتہ چلا کہ یہ پانچویں کلاس کا بچہ غلطی سے چھوٹے بچوں کی کلاس میں بیٹھنے کی بجائے کالج کے نوجوانوں کی کلاس میں شامل ہو رہا تھا۔ اسی لئے اس کے پلے کچھ نہ پڑ رہا تھا اس کی بات درست تھی۔ لیکن جب حضور انور کی اطاعت کا حوالہ دیا گیا تو فوری طور پر سمجھ نہ آنے کے باوجود کلاس میں شامل ہونے کے لئے آمادہ ہو گیا بلکہ اس نے اپنی والدہ کے کہنے پر سو دفعہ استغفار بھی کیا کہ مجھ سے کہیں حضور کی نافرمانی نہ ہو گئی ہو۔

حضور انور کے موجودہ دورہ کینیڈا کا واقعہ ہے کہ خاکسار کا بھتیجا اسامہ احمد ولد مظہر احمد مقیم ظفر اللہ خان سٹریٹ پیس ویلج کینیڈا حضور کی ملاقات کے لئے گیا اس کی عمر 9 سال ہے۔ دوران ملاقات اس نے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا گھر آ کر یہ بچہ کسی سے ہاتھ نہیں ملاتا تھا کہ میں نے یہ ہاتھ حضور سے ملایا ہوا ہے اور حضور سے ہاتھ ملانے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں برکت آ گئی ہے اور یہ برکت میں دیر تک اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتا ہوں۔

پھر حضور انور کے اسی دورہ کینیڈا کی بات ہے کہ خاکسار کا دوسرا بھتیجا شہریار احمد ابن مدثر احمد عمر 4 سال مقیم ظفر اللہ خان سٹریٹ پیس ویلج کینیڈا اپنی والدہ کے ساتھ حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا حضور انور از راہ شفقت بچے کو چاکلیٹ عطا فرمایا بچے نے چاکلیٹ لے لیا لیکن تھوڑی دیر بعد رونا شروع کر دیا والدہ نے بچے سے رونے کی وجہ پوچھی تو بچہ کہنے لگا کہ حضور نے مجھے تو چاکلیٹ دیا ہے لیکن میرے ساتھ ہینڈ شیک نہیں کیا میں حضور کے ساتھ ہینڈ شیک کرنا چاہتا ہوں۔

چنانچہ بچے کی والدہ دوبارہ بچے کو حضور کی خدمت میں لے کر گئی اور ساری بات حضور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے از راہ شفقت بچے سے مصافحہ فرمایا۔ اس پر بچہ اتنا خوش ہوا کہ پھولا نہ سماتا تھا اور خوشی خوشی واپس آ گیا۔

یہ بچہ جب حضور سے ملاقات کر کے گھر آیا تو اپنی والدہ سے بار بار پوچھتا کہ حضور T.V سے باہر کس طرح آئے ہیں دوسرے حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع) کو بھی کہیں کہ وہ بھی T.V سے باہر آئیں میں ان سے بھی ملنا چاہتا ہوں۔

پھر حضور انور کے اسی دورہ کینیڈا کا واقعہ ہے کہ حضور انور پیس ویلج میں چہل قدمی فرما رہے تھے حضور انور جب ظفر اللہ خان سٹریٹ سے گزر رہے تھے تو اس دوران خاکسار کی دو چھوٹی بھتیجیاں راشدہ احمد اور عزیٰ احمد بنت مظہر احمد مقیم ظفر اللہ خان سٹریٹ پیس ویلج کینیڈا نے اپنے گھر کے سامنے حضور انور کی خدمت میں چند نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے وہاں توقف فرما کر وہ نظمیں سنتے رہے۔ واپس تشریف لے جاتے ہوئے حضور انور نے بڑی بچی کے سر پر از راہ شفقت ہاتھ پھیرا اور آگے تشریف لے گئے۔ کچھ دیر بعد چھوٹی بچی کے دل میں خیال آیا کہ میں محروم رہ گئی حضور نے میرے سر پر تو دست شفقت نہیں پھیرا۔ حضور کافی دور جا چکے تھے لیکن یہ بچی بھاگتی ہوئی حضور کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور میرے سر پر بھی دست شفقت پھیریں دیں۔ حضور نے شفقت فرماتے ہوئے اس بچی کے سر پر بھی ہاتھ پھیرا اور فرمایا اب جلدی سے اپنے گھر چلی جاؤ اور بچی خوشی سے واپس اپنے گھر آ گئی اور اپنی والدہ کو بار بار بتاتی کہ حضور نے مجھ پر اس طرح شفقت فرمائی۔

جس جماعت کے بچوں میں خلافت کے ساتھ ایسی محبت وعشق اور اخلاص و وفا پائی جاتی ہے اس جماعت کو کون نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اخلاص و وفا اور خلافت کے ساتھ محبت میں دن بدن اضافہ فرماتا چلا جائے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88341 میں دلرُبا بیگم

زوجہ ابوالحسین Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دلرُبا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ابوالخیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد مشرف

مسل نمبر 88342 میں محمد اختر الزمان

ولد سمیر الدین (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1968ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK7000000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت ملازمت + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر الزمان گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88343 میں امتہ الشافی ذکیہ

زوجہ محمد اختر الزمان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK1000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK25000 (3) حق مہر بذمہ -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ الشافی ذکیہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر الزمان

مسل نمبر 88344 میں شمیم اختر

زوجہ محمد بلال احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیشبقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK120000 (2) طلائی زیور -/TK375000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 88345 میں Suriya Nahrin

زوجہ Abdul Latif قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK60000 (2) طلائی زیور -/TK75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suriya Nahrin۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 88346 میں شبنم محمود

بنت مسعود احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88347 میں Mohammad Robiul Hoque

ولد Late Muslim Bari قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرٹیفیکیٹ مالیتی -/TK275000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Robiul Hoque گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88348 میں Mansura Akter

بنت Md Mofizuddin Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88349 میں Munadil Fahad

ولد محمد اختر الزمان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/TK100000 (2) بینک بیلنس -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK41000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munadil Fahad۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88350 میں احسن احمد

ولد یوسف احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88351 میں لئیق احمد

ولد یوسف احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88352 میں منصور الٰہی

ولد محمد صادق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88353 میں صبیحہ نصرت

بنت محمد منیر الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرٹیفیکیٹ مالیتی -/TK78000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK75000 (3) نقد رقم -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الزمان

مسل نمبر 88354 میں محمودہ سلطانہ

زوجہ محمود عالم خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK100000 (2) حق مہر -/TK31000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود اسلام۔ گواہ شد نمبر 2 محمود عالم خان

مسل نمبر 88355 میں محمد خلیل الرحمٰن Bhuiyan

ولد عبدالغفور Bhuiyan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK600000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK21000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88356 میں Tahdis Ahmad

ولد تصدق احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahdis Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88357 میں عشرت جہاں سلطانہ

زوجہ صغیر احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK120000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK228000 (3) بینک بیلنس -/TK28000 (4) فکسڈ ڈپازٹ -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت جہاں سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الزمان۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 88358 میں محفوظہ یاسمین

بنت ایس ایم رجب علی (مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محفوظہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88359 میں فہمیدہ حق

زوجہ مامون الحق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK25000 (2) حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ حق۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88360 میں پرویز احمد

ولد Sabzu Miah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88361 میں محمد ناصر الدین احمد

ولد محمد غیاث الدین احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88362 میں شہاب الدین

ولد محمد شمس الدین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہاب الدین۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88363 میں محمد عبدالکریم

ولد مطیع الرحمٰن (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7120 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88364 میں ضیاء الدین احمد (Rony)

ولد محمد عبدالقیوم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الدین احمد گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88365 میں جہاں آراء قیوم

زوجہ محمد عبدالقیوم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آراء قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88366 میں محمد تسلیم احمد

ولد محمد ابوالہاشم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد تسلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88367 میں جہاں آراء بیگم

زوجہ Ebrayetul Hassan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK300000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK140000 (3) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آراء بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88368 میں Tamanna Hasin

زوجہ سید اشرف الدین احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK1500000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت آمد از زمین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tamanna Hasin۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88369 میں صالحہ بیگم

زوجہ محمد ربیع الحق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88370 میں Farhana Khandaker Dolon

زوجہ Mohammad Shaban Shah Azad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK120000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK162500 (3) بینک بیلنس -/TK16500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK16500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Frahana.K.Dolon۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88371 میں شاہین اختر بیگم

زوجہ اے کے ایم عطاء الرحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK6500 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK150000 (3) بینک بیلنس -/TK12000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین اختر بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شدنمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88372 میں محمد ناہید الحق Bhuiyan

ولد انعام الحق Bhuiyan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK837500 (2) بینک بیلنس -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK36000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناہید الحق۔ گواہ شدنمبر 1 محمد احسان الحبیب۔ گواہ شدنمبر 2 منیر الاسلام

مسل نمبر 88373 میں Anher Begum

زوجہ Mohammad Arman Ali Sarker قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK2000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK90000 (3) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/TK15000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anher Begum۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 88374 میں ایس ایم طارق اقبال

ولد عنایت اللہ Sikder قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فلیٹ + آفس + رہائشی مکان مالیتی -/TK15000000 (2) کاروباری سرمایا -/TK10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK80000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایس ایم طارق اقبال۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88375 میں سید ظفر احمد

ولد سید مبشر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK25000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ظفر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 خالد احمد گواہ شدنمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88376 میں

Khandoker Benozir Ahmed

ولد Late Dr Abdur Ali Khondoker قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK7000000 (2) رہائشی پلاٹ مالیتی -/TK900000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK700000 (4) کچا مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK68000 ماہوار بصورت زمین + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khondeker Benoizir Ahmad گواہ شدنمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88377 میں Shahrin Sultana

بنت محمد ناظم الحق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahrin Sultana۔ گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88378 میں تہمینہ حق

زوجہ محمد خیر الحق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/TK1500000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK165550۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ حق۔ گواہ شدنمبر 1 انیس الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 2 Mazidul Islam

مسل نمبر 88379 میں

Tuhin Hakim Mahmuda

زوجہ Mohammad Mofizul Islam Sopon قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/TK60000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tuhin Hakim Mahmuda۔ گواہ شدنمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شدنمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88380 میں Janjyn Akter

زوجہ محبوب الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK50000 (2) حق مہر -/TK45001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tanjyn Akter۔ گواہ شدنمبر 1 محبوب الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88381 میں صادقہ سلطانہ

زوجہ ابوطاہر عبداللہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/TK100000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ سلطانہ۔ گواہ شدنمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شدنمبر 2 ابوطاہر عبداللہ

مسل نمبر 88382 میں نگار سلطانہ

بنت شاہد احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگار سلطانہ۔ گواہ شدنمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شدنمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88383 میں عبدالمنعم خان چوہدری

ولد عبدالاول خان چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنعم خان چوہدری۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالاول خان۔ گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالسبحان

مسل نمبر 88384 میں عبدالعلیم خان چوہدری

ولد ڈاکٹر عبدالصمد خان چوہدری (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK1330000 (2) کار مالیتی -/TK492000 (3) فکس ڈپازٹ -/TK100000 (4) کاروباری سرمایا -/TK300000 (5) نقد رقم وغیرہ -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK30500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعلیم خان چوہدری۔ گواہ شدنمبر 1 محمد نورالاسلام۔ گواہ شدنمبر 2 شمس الدین احمد

مسل نمبر 88385 میں محمد امیر الاسلام

ولد محمد علیم الدین قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امیر الاسلام۔ گواہ شدنمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شدنمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88386 میں محمد مصلح الدین

ولد سلطان احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK20000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 88387 میں ایم ایم عالمگیر

ولد عبدالواحد مولا قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK18000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایم ایم عالمگیر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88388 میں S.M Nawaz Shohaq

ولد Nasirullah Shikdar قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK40000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M.Nawaz Shohaq گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 88389 میں رضوانہ احمد

زوجہ ایس ایم نواز Shohaq قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/TK500000 (2) حق مہر -/TK300001 اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 88390 میں رشید احمد خادم

ولد جلال الدین خادم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد خادم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88391 میں Rakiba Akhter

زوجہ رفیع الزمان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK12000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rakiba Akhter۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان الزمان

مسل نمبر 88392 میں ایس ایم شمس الحق ٹیپو

ولد ایس ایم رضاء الحق (مرحوم) قوم ...... پیشہ راجپوت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایس ایم شمس الحق ٹیپو۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 88393 میں Sehla Suraiya

زوجہ سید سرفراز احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK100000 (2) حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sehla Suraiya۔ گواہ شد نمبر 1 سید سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 M.Jahidur Rahman

مسل نمبر 88394 میں مسعودہ سلطانہ

زوجہ شمس الدین احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالسبحان

مسل نمبر 88395 میں انیس الرحمٰن

ولد شاہد الرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 M.Jahidur Rahman

مسل نمبر 88396 میں Bazega Begum

بیوہ بی۔ ایم احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (2) 3 منزلہ بلڈنگ (3) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/TK500000 (4) حق مہر -/TK5000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK3600 ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bazega Begum۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88397 میں اے ایم محمود الزمان

ولد اے این منصور الزمان قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1974ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق جائیداد مالیتی -/TK19862372 اس وقت مجھے مبلغ -/TK37000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اے ایم محمود الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالسبحان

مسل نمبر 88398 میں محفوظہ محمود

زوجہ اے ایم محمود الزمان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1962ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK20000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK360000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محفوظہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالسبحان

مسل نمبر 88399 میں میر محمد مظہر الحق

ولد میر محمد ظہیر الحق (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر محمد مظہر الحق۔ گواہ شد نمبر 1 مطیع الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 88400 میں فاطمہ نصرت

زوجہ میر محمد مظہر الحق قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 Mahfizur Rahman گواہ شد نمبر 2 Shohel Sattar Shapon

مسل نمبر 88401 میں حمیدہ خاتون

زوجہ محمد سلیم اللہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK175000 (2) زیور چاندی مالیتی -/TK3750 (3) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

احمدیہ ہسپتال، اپاپا، نائیجیریا کی خدمات

مجلس نصرت جہاں کا قیام 1970ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ مغربی افریقہ (چھ ممالک) کے بعد عمل میں آیا۔ اس سے قبل تحریک جدید کے زیر انتظام جو طبی ادارے جماعت نے افریقہ میں کھولے ان میں سے ایک احمدیہ ہسپتال، اپاپا۔ نائیجیریا بھی ہے۔

یہ ہسپتال 1958ء میں شروع کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر (کرنل) محمد یوسف شاہ صاحب کو اس کا بانی ڈاکٹر بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ نے 1969ء تک وہاں خدمت کی توفیق پائی۔ یکے بعد دیگرے مزید 9 ڈاکٹرز کو اب تک یہاں خدمت کی توفیق مل چکی ہے۔ اس وقت وہاں مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ طاہر صاحب واقف زندگی دسمبر 1996ء سے مسلسل کام کر رہے ہیں اور ان کے زمانہ میں ہسپتال کی شہرت میں بھی اضافہ ہوا ہے اور خدمت کا دائرہ بھی وسیع ہوا ہے اور عمارت میں بھی توسیع ہوئی ہے۔

اس ہسپتال نے سال 07-2006ء اور سال 08-2007 میں جو خدمت کی اس کا تقابلی جائزہ درخواست دعا کے ساتھ قارئین کی دلچسپی کیلئے پیش ہے۔

شعبہ	2006-07ء	2007-08ء
کل تعداد مریضاں	13904	18457
جن کا مفت علاج کیا	982	900
میجر آپریشن	86	88
مائنر آپریشن	62	59
ڈلیوری	49	50
ای سی جی	69	191
لیبارٹری ٹیسٹ	24638	28016
ایکسرے	1438	1662
الٹراساؤنڈ	2001	1073

مجلس نصرت جہاں کے تمام طبی اور تعلیمی اداروں کی ترقی اور خدمت کی توفیق پانے والوں کے لئے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے نیز یہ کہ ان اداروں میں جو واقفین خدمت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی کے ساتھ مقبول خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

تقریب آمین

مکرم احمد خاں منگلا صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 89 ج ب رتن ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی بازغہ احسن واقفہ نو بنت مکرم احسن خاں منگلا صاحب نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ پڑھ لیا ہے۔ بچی مکرم محمد ظفر اللہ خاں صاحب مرحوم ماچھیکے گورایہ ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ تقریب آمین میں مکرم محمد اظہر منگلا صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے قرآن مجید کا کچھ حصہ بچی سے سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک بنائے اور قرآنی انوار سے منور کرے۔

ولادت

مکرم سہیل احمد جعفر صاحب کارکن حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم شکیل احمد قیصر صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 6 اکتوبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی مکرم خلیل احمد قیصر صاحب اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد کی پوتی، مکرم احمد دین صاحب آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی نواسی اور مکرم وسیم احمد فضل صاحب مربی سلسلہ گھانا کی بھانجی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام صوفیہ احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے، دونوں خاندانوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک و خیر و برکت کا باعث، دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب 13/55 دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے C.C.U میں داخل ہیں۔ صحت زیادہ خراب ہے ان کو فیصل آباد Refer کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ کو صحت کاملہ اور عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عطاء الوہاب رشید صاحب کارکن عملہ حفاظت خاص ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد یونس صاحب کارکن عملہ حفاظت خاص ربوہ کو چند روز قبل برین ہیمبرج ہوا تھا۔ اس وقت وہ جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام تر پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تعلیم القرآن کی 10 سالہ تحریک

جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی سے 10 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 28 اکتوبر 1979ء کو غلبہ احمدیت کی صدی کے لئے دس سالہ تحریک کا اعلان فرمایا۔ اس تحریک کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ آئندہ دس برس کے اندر اندر

1۔ ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن جانتا ہو۔
2۔ قرآن مجید ناظرہ جاننے والے ترجمہ اور تفسیر سیکھیں۔
3۔ ہر بچہ کم از کم میٹرک تک تعلیم حاصل کرے۔
4۔ ہر احمدی دین کی حسین تعلیم پر قائم ہو۔

حضور نے مجلس مشاورت 1980ء میں فرمایا:۔

آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے۔ یہ کام خدام الاحمدیہ، انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے۔ خدام نے کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن انجام تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ لجنہ کی رپورٹ آ چکی ہے۔ کراچی میں میں نے 7 مارچ کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ پہلے مرحلہ میں ہر احمدی گھرانے میں ایک تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے۔ دوسرے حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن بھی پڑھنی ضروری ہے۔ سورۃ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ میں نے اس سلسلہ میں انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ ان کے خریدنے کے لئے اپنی اپنی کلب بنائیں اور جماعت ایک کمیٹی بنائے جو ان ہر سہ تنظیموں میں Co-ordination پیدا کرے اور یہ دیکھے کہ ایک کتاب ایک گھر میں چار راستوں سے داخل نہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اگر اپنے خادم کو دے تو پھر لجنہ کو یا انصار کو یا جماعتی لحاظ سے اس گھر میں اس کتاب کو پہنچانے کی اس مرحلہ میں ضرورت نہیں۔ یہ جو سکیم میں نے کراچی سے شروع کی تھی۔ آج اس میں وسعت پیدا کر رہا ہوں اور اس سے ساری جماعت کے لئے دینی تعلیم سکھانے کی بنیاد بنا رہا ہوں۔ یہ سکیم اس سال مکمل ہو جانی چاہئے۔

(الفضل 18 اکتوبر 1980ء ص 1)

کرم نوازی

واپڈا کی یہ کرم نوازی ہے کہ لوگ
خودکُشیوں پر ہوتے جاتے ہیں مائل
جو بے چارا چار ہزار کماتا ہے
کیسے دے گا قدسیؔ پانچ ہزار کا بل

عبدالکریم قدسیؔ

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

حکومت جب کہے گی فوج فاٹا سے واپس آ جائے گی

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں میں پائیدار امن ہوتے ہی فوج واپس بلا لی جائے گی، فرنٹیئر کور کے آئی جی کو اس قسم کی پریس کانفرنس نہیں کرنی چاہئے تھی جب حکومت کہے گی فوج باجوڑ اور فاٹا سے واپس آ جائے گی۔ انہوں نے کہا سیکیورٹی فورسز وہاں امن عامہ کی ذمہ دار ہوں گی، پاکستان خودمختار ملک ہے اس پر اتحادی افواج کے طیاروں کے حملے ناقابل قبول ہیں۔ پاکستان ضروری اقدام کا حق رکھتا ہے یہ حملے منفی اثرات کے حامل ہیں۔

جنگجوؤں اور جرگہ ارکان میں لڑائی 3 کمانڈروں سمیت 17 جاں بحق

سوات کی تحصیل مٹہ میں شدت پسندوں اور جرگہ ارکان کے درمیان جھڑپ میں 16 افراد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں ملا شمشیر سمیت شدت پسندوں کے تین اہم کمانڈر بھی شامل ہیں جبکہ شدت پسندوں نے ساٹھ افراد کو اغوا کر لیا ہے۔

20 گھنٹے تک غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ جاری

مختلف شہروں میں مظاہرے

لوڈشیڈنگ کے خلاف مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ جبکہ کمی کے حکومتی اعلان کے باوجود شہروں میں 12 سے 14 گھنٹے اور دیہات میں 18 سے 20 گھنٹے تک غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ جاری ہے۔

بینک میں بجلی کے بل کی 60 فیصد وصولی

وفاقی وزیر پانی و بجلی نے کہا ہے کہ بینک میں 60 فیصد بجلی کے بلوں کی وصولی کا آغاز کر دیا گیا ہے، حکومت عوام کو پیداواری لاگت سے بھی کم نرخوں پر بجلی فراہم کر رہی ہے۔ ارسا کی جانب سے گندم کی بیجائی کیلئے پانی کے ڈیموں سے اخراج روکے جانے کی وجہ سے بجلی کی پیداوار میں تین ہزار میگاواٹ سے زائد کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوں کے نرخ میں اضافہ پر عوام کے احتجاج کے بعد صدر اور وزیراعظم کی ہدایت پر یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا۔

مضبوط پاکستان کو دیکھنے کے خواہاں ہیں، آئی ایم ایف سے قرضے کیلئے مدد کرینگے

بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان میں جمہوری حکومت کو مضبوط اور مستحکم دیکھنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لئے بھارت آئی ایم ایف سے قرضہ کے حصول میں پاکستان کی مدد کرے گا، چین میں ایشیا یورپ سربراہی اجلاس سے وطن واپسی پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے من موہن سنگھ نے کہا کہ چین میں پاکستان کے وزیراعظم سے ملاقات انتہائی مفید رہی، بات چیت کے دوران باہمی تعلقات سے متعلق معاملات پر تفصیل کے ساتھ کھل کر بات کی گئی۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے دونوں ممالک کے درمیان میکانزم کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

پاکستان کو ایک بار پھر گندم کا گھر بنائیں گے

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ہم پاکستان کو ایک مرتبہ پھر گندم کا گھر بنائیں گے اور تمام تر مشکلات کے باوجود گندم کا 20 ملین ٹن کا پیداواری ہدف ضرور حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں سب سے زیادہ گندم پیدا کرنے والے ڈویژن کے کاشتکاروں کو 100 ٹریکٹر مفت دیئے جائیں گے جبکہ دوسرے نمبر پر آنے والے ڈویژن کو 75 اور تیسرے نمبر پر آنے والے ڈویژن کے کسانوں کو بذریعہ قرعہ اندازی 50 ٹریکٹر مفت فراہم کئے جائیں گے۔

این آئی بی کا منافع کی شرح 14 فیصد کرنے کا اعلان

این آئی بی بینک نے این آئی بی پلس کے تحت ہر ایک لاکھ روپے منافع کی شرح کو 13.4 سے بڑھا کر 14 فیصد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ این آئی بی بینک سے جاری ہونے والے ایک اعلامیہ کے مطابق نئی شرح منافع کے تحت مذکورہ پروڈکٹ کے تحت جمع کروائے جانے والے ہر ایک لاکھ روپے پر ہر ایک ماہ بعد 1150 روپے منافع دیا جائے گا۔ جبکہ نب پلس کے دیگر قواعد وضوابط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی

ربوہ میں طلوع وغروب 28 اکتوبر

طلوع فجر	5:58
طلوع آفتاب	7:19
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:25

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں
1 بہتے کان جو ہر علاج، آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں، بہرہ پن
2 کیرا جلد بوڑھا کرنے والی تمام بیماریاں پیدا کر کے نوجوانوں کو عینک لگوانا بچے بچیوں کا مردہ جیسا کمزور جسم چہرہ میلا پیلا پچکا کھرچا ہوا دانوں کیلوں چھائیوں بھرا بدصورت چہرہ بناتا ہے علاج سے معدہ تندرست کیرا ختم بال جھڑنا بند چہرہ چمکدار صاف شفاف قدرتی سرخی مائل خوبصورت چہرہ نہ بنے تو قیمت واپس
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

Sarmad SJ Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

البشیر ز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD.
DEALS iN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ڈبل ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
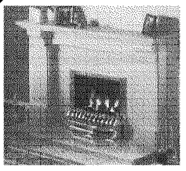
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ڈیوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کور یا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835